



رাষ्ट्रीय تار્ડુ ભાષા વિકાસ પરિષદ

Tel: No.: 011-49539000

Fax No.: 011-49539099

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: [www.urducouncil.nic.in](http://www.urducouncil.nic.in)

E-mail.: [publicrelation.ncpul@gmail.com](mailto:publicrelation.ncpul@gmail.com)

: [urduduniyancpul@yahoo.co.in](mailto:urduduniyancpul@yahoo.co.in)

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development  
Government of India

فروغ اردو بھومن

Farogh-e-Urdu Bhawan

FC-33/9, Institutional Area

Jasola, New Delhi-110025

Dated: 30/04/2017

اردو کے فروغ میں ہماری تسامی رکاوٹ بن رہی ہے: جسٹس سہیل اعجاز صدیقی  
عدالتوں میں اردو زبان اپنی لاطافت کی وجہ سے زندہ ہے: احتشام عابدی  
اردو کی ترقی کے لیے ہمیں ثبت سوچ اپنانے کی ضرورت ہے: پروفیسر ارٹضی کریم  
قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام ہندوستان میں اردو کی آئینی اور قانونی حیثیت، کے موضوع پر دو روزہ سمینار کا اختتام

ئی دہلی۔ ہمیں اردو کی ترقی کے لیے ثبت سوچ کے ساتھ کوشش کرنی ہوگی تبھی اردو کو اس کا مقام مل پائے گا۔ اردو کے فروغ میں ہماری تسامی رکاوٹ بن رہی ہے۔ ہم اسکلوں میں اپنے بچوں کے داغلے کے وقت مادری زبان کے کالم میں اردو کی جگہ منکر کرتے یا دوسری زبان لکھ دیتے ہیں۔ والدین کو اس سلسلے میں بیدار ہونے کی ضرورت ہے۔ یہ باتیں جسٹس سہیل اعجاز صدیقی نے قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام منعقدہ سمینار ہندوستان میں اردو کی آئینی اور قانونی حیثیت کے تیسرے اور آخری اجلاس میں صدارتی کلمات ادا کرتے ہوئے کہیں۔ قومی اردو کونسل کے فائناں کمیٹی کے ممبر جناب احتشام عابدی نے اس موقع پر کہا کہ عدالتوں میں اردو زبان اپنی لاطافت کی وجہ سے زندہ ہے۔ اس اجلاس کا موضوع 'مرکزی اریاتی تو اینیں اور قانونی مواد کی اردو میں دستیابی' تھا۔ اس سیشن میں جناب سید اقبال احمد، جناب ساجد علی، جناب سعود احمد اور جناب خلیل احمد نے مقاٹلے پڑھے۔ اس اجلاس کی نظاہمت ڈائٹریٹ ظفر مخنوظ نعمانی نے کی۔ قومی اردو کونسل کے ڈائٹریٹ پروفیسر ارٹضی کریم نے اس موقع پر کہا کہ ہمیں اردو کو اپنے گھروں میں زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم کسی ایک غیر اردو ایس اردو زبان کے کوشش کریں گے تو یہ اردو کی بڑی خدمت ہوگی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اردو کی ترقی کے لیے ہمیں ثبت سوچ اپنانے کی ضرورت ہے۔

اس سے قبل سمینار کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس محترمہ ریتا و سٹٹ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ سیشن کا پہلا مقالہ پروفیسر منیر عالم نے پیش کیا۔ انھوں نے اپنے مقاٹلے میں اردو میں روزگار پیدا کرنے کے وسائل پر مفسر گنتگو کی۔ سمینار کا دوسرا مقالہ ڈائٹریٹ ظفر مخنوظ نعمانی نے 'عدالت کے فیصلوں میں اردو زبان کی اہمیت' پر پڑھا۔ انھوں نے دستور ہند کی روشنی میں عدالتوں کے فیصلے پر گفتگو کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ عدالتوں میں اردو زبان کا خوب استعمال ہوتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ زبان کے تعلق سے سپریم کورٹ کا فیصلہ قابل ستائش ہے جس میں لسانی اقلیتوں کی زبان کے تحفظ کی بات کی گئی ہے۔ مصباح الدین صدیقی نے اردو میں قانونی ادب کے فروغ کے لیے مرکزی حکومت کے اقدامات پر مقالہ پڑھا۔ انتظامیہ اور عدالیاتی و نیم عدالیاتی اداروں میں اردو کی معنویت کے موضوع پر منعقدہ اس اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈائٹریٹ ریتا و سٹٹ نے اردو زبان کی اہمیت پر بڑی خوبصورت گشتگو کی۔ انھوں نے خالص اردو زبان میں تقریر کی اور بتایا کہ اردو ہمیں وراثت میں ملی۔ ہمارے والد نے اردو میں تعلیم حاصل کی اور میں بھی اردو زبان سے حد درجہ محبت رکھتی ہوں۔ انھوں نے مثال دے کر یہ بتانے کی کوشش کی کہ عدالتوں، پولیس مکملوں یا دیگر اداروں میں بھلے ہی دینا گری رسم الخط کا استعمال ہوتا ہو لیکن زیادہ تر الفاظ اردو کے ہوتے ہیں۔ انھوں نے ایسے اہم موضوع پر سمینار کرانے کے لیے قومی اردو کونسل کا شکریہ ادا کیا۔ قومی اردو کونسل برائے فروغ اردو زبان کے سابق ڈائٹریٹ ڈائٹریٹ ظفر مخنوظ حمید اللہ بھٹ نے ہندوستان کے آئین کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک کا آئین دنیا کا سب سے بڑا جمہوری آئین ہے۔ ہمارے یہاں بنیادی حقوق سمجھی کے لیے یہ لیکن اقلیتوں کے لیے ہندوستانی آئین میں آرٹیکل 29 اور 30 کو بطور تخفہ دیا گیا ہے۔ سمینار کے اختتام پر قومی اردو کونسل کے ڈائٹریٹ نے مندو بیان اور سامنے کا شکریہ ادا کیا۔ اس دو روزہ سمینار میں دہلی کے معززین کے علاوہ طلباء اور طالبات کی بڑی تعداد شریک تھی۔

(رابطہ عامہ سیل)